بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

اور فرمایا تمہارے رب نے مجھ سے دعا مانگو میں تمہارے لئے قبول کرونگا

شِفَاءِ اَمراض

کی

مَسنون دُعائیں

برائے رابطہ: مُدثر باری

0300-2046621

اللہ جل جلالہٗ کی نہایت دلآویز آواز

پوری کائنات میں ہر وقت گونجتی رہتی ہے

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

اللہ جبار ذوالجلال والاکرام ندا فرماتا ہے۔

ہے کوئی رزق کا طلبگار جسے رزق دوں؟

ہے کوئی ضرورتمند جو حاجت براری چاہتا ہو

ہے کوئی اولاد کا طلب گار جو اولاد چاہتا ہے۔

ہے کوئی بیمار جو شفا اور عافیت کا طلب گار ہو۔

ہے کوئی مظلوم جو ظلم سے نجات چاہتا ہو

ہے کوئی گنہگار جو گناہوں کی مغفرت چاہتا ہو

اللہ احد و صمد کی یہ پکار کس کے لئے ہے؟ ہر اس شخص کے لئے جو

حرام رزق نہیں کھاتا جو جھوٹ نہیں بولتا

جو انسانیت کو دھوکہ نہیں دیتا جو اللہ کی مخلوق پر ظلم نہیں کرتا

اگر ہم اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کرلیں تو ہماری پکار اور دعائیں اللہ ضرور سنے گا اور قبول کرے گا اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں مستجاب الدعوات بنائے۔ آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

اور فرمایا تمہارے رب نے مجھ سے دعا مانگو میں تمہارے لئے قبول کرونگا

شِفَاءِ اَمراض

کی

مَسنون دُعائیں

ترتیب: مرزا عبدالباری مرحوم

نظر ثانی: الشیخ عبدالعظیم حسن زئی

برائے رابطہ: مُدثر باری

0300-2046621

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	پیش لفظ	3
2	مریض کے لئے دُعائیں	7
3	عیادتِ مریض کے وقت کی دُعائیں	11
4	شفائے مریض کی دُعائیں	14
5	بُخار اور ہر قسم کے درد اور زخم کے لئے دُعائیں	22
6	آشوبِ چشم کی دُعا	29
7	کان بجنے کی دُعا	29
8	لڑکوں کی حفاظت کی دُعا	30
9	نظرِ بد کا علاج	31
10	دیوانے کا علاج	32
11	سانپ اور بچھو وغیرہ کے زہر کا علاج	33
12	آسیب زدہ کا علاج	36
13	دفعِ سحر کا طریقہ	42
14	حوالہ جات	45

پیش لفظ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

تمھارے رب نے کہا ہے کہ مجھے پکارو میں تمھاری پکار قبول کروں گا

نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ ترمذی

دعا کو نبی ﷺ نے عبادت کا مغز کہا ہے اس لیے کہ عبادت کا معنی ہے اللہ کے سامنے عاجزی وانکساری اور یہ کیفیت دعا میں سب سے زیادہ ہوتی ہے اس لیے اسے عبادت کا مغز کہا ہے۔ دعا کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں قرآن واحادیث میں بے شمار دلائل وترغیبات موجود ہیں بلکہ قرآن میں جتنے بھی انبیاء کرام) کا تذکرہ ہے ان میں سے ہر ایک نے کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی موقع پر یا کئی مواقع پر اللہ سے دعائیں کی ہیں اور وہ دعائیں قبول بھی ہوئی ہیں اسی طرح انبیاء کرام کی ان دعاؤں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام مخلوق چاہے وہ افضل ترین ہستیاں انبیاء ہی کیوں نہ ہوں سب کے سب بے بس ولاچار اور اللہ رب العزت کی مدد کے محتاج ہیں۔ لہٰذا ہم مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ اپنی مشکلات ومصائب میں حتیٰ الوسع وحتیٰ القدرت کوشش کریں کہ مشکلات سے نجات مل جائے مگر صرف اپنی کوشش پر بھروسہ کرنے کے بجائے اللہ تعالیٰ سے دعائیں بھی کرنی چاہیے انبیاء کرام کا طریقہ یہ تھا کہ اپنی استطاعت و طاقت کے مطابق کوشش بھی کرتے تھے اسباب وذرائع کو بھی اختیار کرتے تھے اور ساتھ ساتھ

اللہ سے دعائیں بھی کرتے تھے اس لیے کامیاب وکامران تھے بعض لوگوں نے دعاؤں کو اختیار تو کیا ہے مگر ایک غلطی یہ کی ہے کہ نبی ﷺ سے منقول دعاؤں پر اکتفا کرنے کے بجائے لوگوں کے بنائے ہوئے دم درود منتر جنتر یاد کیئے ہوئے ہیں ان کے ذریعے سے مشکلات مصائب، تکالیف، بیماریاں، تنگدستی، شادی بیاہ، کاروبار کی رکاوٹ وغیرہ کا حل ڈھونڈتے ہیں اس طرح کی شرکیہ دعاؤں اور وظائف وتعویذات سے ہر موحد مسلمان کو بچنا چاہیے اس سے مشکلات تو کیا دور ہوں گی آدمی مشرک بن کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم کا مستحق قرار پاتا ہے۔ دعائیں اور دم درود وہ کرنا چاہیے جو نبی ﷺ سے یا صحابہ کرام سے ثابت ہوا ایسی دعائیں احادیث کی کتب میں بے شمار ہیں جن میں سے چند اہم دعائیں جناب مرزا عبدالباری مرحوم نے بڑی محنت وجانفشانی سے تلاش کر کے ایک مختصر سی کتاب میں جمع کی ہیں ان کے فرزند جناب مدثر باری نے اپنے والد مرحوم کے نیک کام کو بہتر انداز سے آگے بڑھایا ہے اور موجودہ کتاب خوبصورت طباعت کے ساتھ آپ کے ہاتھ میں ہے پڑھیں عمل کریں اور مرحوم مرزا عبد الباری صاحب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں یہ بھی دعا کریں کہ اللہ ان کے لواحقین کو انکے نقش قدم پر چلنے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

عبدالعظیم حسن زئی
استاد جامعہ ستاریہ اسلامیہ گلشن اقبال

نوٹ
حوالہ جات کتاب کے آخر میں دیکھیں

دُرُودِ اِبراھیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ مِنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ ۝ سُبْحَانَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ ۝ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً لَّا تُحْصٰی کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی عَلٰی سَیِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ ۝ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْاَتْقِیَآءِ الْاَصْفِیَآءِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا لَّا یَنْتَھِیْ اِلٰی حَدٍّ ۝

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں زیادہ اور پاکیزہ تعریفیں ہیں بابرکت تعریفیں ہیں۔ ابتداء تا انتہا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے وہ (اللہ) پاک ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے ایک ہے اکیلا ہے بے نیاز۔ وہ ذات پاک جو نہ کسی کا بیٹا ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما اتنی رحمتیں جو شمار نہیں کی جاسکتیں جیسا تو چاہے اور پسند کرے تمام مخلوق کے سردار محمد ﷺ پر انکی آل اور ان صحابہ پر جو متقی اور پاک لوگ تھے اور سلامتی بھیج بہت زیادہ سلامتی جس کی کوئی حد نہ ہو۔

مریض کے لئے دُعائیں

1 سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے قول لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(ترجمہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو سارے عیبوں سے پاک ہے۔ بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

کے باب میں یہ فرمایا ہے کہ جو مسلمان اپنی بیماری میں چالیس (۴۰) بار اس کے ساتھ دعا کرے اور اس بیماری میں مرجائے تو اسکو شہید کا ثواب دیا جائیگا اور اگر اچھا ہو جائے تو ایسی حالت میں ہو گا کہ اُسکے سارے گناہ بخشے ہوئے ہوں (1)

2 ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ جو شخص کہتا ہے

(1) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ تو اُسکا رب اُسکی تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے (2) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَاَنَا اَکْبَرُ۔ اور جب وہ کہتا ہے (3) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ۔ تو اللہ فرماتا ہے (4) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَحْدِیْ۔ اور جب وہ کہتا ہے (5) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ تو اللہ فرماتا ہے (6) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَحْدِیْ لَا شَرِیْکَ لِیْ۔ اور جب وہ کہتا ہے (7) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ تو اللہ فرماتا ہے (8) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا لِیَ الْمُلْکُ وَلِیَ الْحَمْدُ اور جب وہ کہتا ہے (9) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ تو اللہ فرماتا ہے (10) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِیْ۔ جو شخص یہ سب کلمات حالت مرض میں کہے پھر اسی مرض میں مرجائے تو (دوزخ کی) آگ اسکو نہ کھائیگی (2)

ف۔ وہ کلمات جو اس حدیث میں مذکور ہیں انکا مجموعہ یہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(ترجمہ) (1) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے (2) میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بہت بڑا ہوں۔ (3) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ (4) میرے سوا کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہوں (5) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں (6) میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اکیلا ہوں میرا کوئی شریک نہیں (7) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا سارا ملک ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ (8) میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میرا ہی سارا ملک ہے اور میرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں (9) اللہ کے سوا کوئی

معبود نہیں ۔ اور گناہوں سے باز رہنا اور اطاعت کی قوت اللہ کے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں ۔ (10) میرے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے باز رہنا اور اطاعت کی قوت بھی میرے وسیلے کے بغیر ممکن نہیں ۔

3 عبداللہ بن حسن رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اپنے صاحبزادے صالح نامی کے پاس جو بیمار تھے تشریف لے گئے اور اُن سے کہا کہ کہو لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ ۔ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(ترجمہ) اللہ کے سوا جو تحمل اور کرم والا ہے کوئی معبود نہیں ۔ اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے سارے عیبوں سے پاک ہے ۔ اے اللہ مجھ کو بخش دے ۔ اے اللہ مجھ پر رحم کر ۔ اے اللہ مجھ سے درگذر کر ۔ اے اللہ میرے گناہ معاف کر کیونکہ تو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ہے ۔

پھر کہا کہ یہ وہ کلمات ہیں جنہیں میرے چچا نے مجھ کو سکھایا تھا اور یہ بیان کیا تھا کہ نبی ﷺ نے ان کو یہ کلمات سکھائے تھے ۔ (3)

عیادتِ مریض کے وقت کی دُعائیں

4 عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے ۔ اور نبی ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لاتے تھے تو اس سے فرماتے تھے

لَا بَاْسَ عَلَيْكَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (4)

(ترجمہ) تجھ پر کچھ حرج نہیں (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے اگر اللہ نے چاہا

5 سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میری بیماری میں میری عیادت کے لئے تشریف لائے پس یہ فرمایا

يَا سَلْمَانُ شَفَى اللّٰهُ سَقَمَكَ وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ (5)

(ترجمہ) اے سلمان اللہ تجھ کو بیماری سے شفا دے اور تیرے لئے تیرے گناہ بخش دے اور تجھ کو تیرے دین اور تیرے جسم میں تیرے موت کے وقت تک عافیت دے ۔

ف ۔ سلمان کی جگہ مریض کا نام لینا چاہئے ۔

6 عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جسکی موت کا وقت نہیں آیا ہے اور اُس کے نزدیک سات (۷) بار کہے

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

(ترجمہ) اللہ سے جو بڑا ہے عرش عظیم کا پروردگار ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھ کو شفا دے ۔

تو اللہ تعالیٰ اُس کو اس مرض سے ضرور شفا عطا فرمائے گا (6)

7 عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی مریض کے پاس عیادت کے لئے آئے تو یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَاُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِيْ لَكَ اِلٰى جَنَازَةٍ (7)

(ترجمہ) اے اللہ اپنے بندے کو شفا دے کہ تیرے لئے دشمن سے جہاد کرے یا تیرے لئے (کسی کے) جنازے کی طرف چلے

شفائے مریض کی دُعائیں

(8) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی آدمی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اُس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ فرماتے اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا بخاری صفحہ ۱۴۸ج ۴ کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا (8)

(ترجمہ) بیماری کو دور کر اے تمام لوگوں کے پروردگار اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے۔ شفا نہیں ہے مگر تیری شفا۔ ایسی شفا دے جو کسی بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

(9) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد ﷺ آپ بیمار ہو گئے۔ فرمایا ہاں۔ جبریل علیہ السلام نے کہا

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ۔ (9)

(ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے تجھ کو دم ---------- کرتا ہوں ایسی چیز سے جو تجھ کو ایذا دیتی ہے ہر نفس یا حسد کرنیوالے کی آنکھ کی برائی سے۔ اللہ ہی کے نام سے تجھ کو دم کرتا ہوں۔

(10) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے تو جبرائیل علیہ السلام آپ کے لئے دعا پڑھتے۔ اور یہ

کہتے بِسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْكَ۔ وَمِنْ كُلِّ دَآءٍ یَشْفِیْكَ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ عَیْنٍ (10)

(ترجمہ) بسم اللہ آپ کو صحت دے۔ اور ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جس وقت وہ حسد کرے اور ہر بدنظر کرنے والے کی برائی سے۔

(11) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ میرے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے۔ پس فرمایا کیا میں تیرے لئے وہ دعا نہ پڑھوں جس کو جبرئیل علیہ السلام میرے پاس لائے ہیں۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ نے تین بار فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ۔ وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ مِنْ

كُلِّ دَآءٍ فِیْكَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ۔ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (11)

ایک روایت میں فِیْكَ کے بدلے یُؤْذِیْكَ ہے۔

(ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے تیری حفاظت کرتا ہوں اور اللہ تجھ کو شفاء دے ہر بیماری سے جو تجھ میں ہے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جس وقت وہ حسد کرے

(12) ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بھتیجے عبدالرحمٰن بن سائب رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا کیا میں تیرے لیے رسول اللہ ﷺ کا دم نہ پڑھوں۔ عبدالرحمٰن نے کہا کیوں نہیں میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِیْكَ۔ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیْ

اِلَّا اَنْتَ ۔ (12)

(ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے تجھ کو دم کرتا ہوں اور اللہ تجھ کو شفاء دے ہر بیماری سے جو تجھ میں ہے۔ بیماری کو دور کرا ے تمام لوگوں کے پروردگار اور شفاء دے تو ہی شفاء دینے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی شفاء دینے والا نہیں۔

(13) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب بیمار ہوتے تو اپنے اوپر معوذات (یعنی) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ پڑھ کر دم کرتے اور اپنا ہاتھ پھیرتے۔ اور جس بیماری میں آپ نے وفات پائی اس میں معوذات پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی تھی اور آپ کا ہاتھ اُس کی برکت کی وجہ سے آپ پر پھیر دیا کرتی تھی (متفق علیہ)

مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جب آپ کے گھر والوں میں کوئی

بیمار ہوتا تو آپ اس پر معوذات پڑھ کر دم کرتے۔ اور بخاری کی ایک روایت میں یہ ہے کہ معمر نے زہری سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کیوں کر دم کرتے تھے۔ زہری نے کہا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرتے تھے پھر دونوں کو اپنے منہ پر پھیرتے تھے۔ (13)

(14) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرد مسلمان کی عیادت کی جو بیماری کے ضعف سے چوزے کی طرح ہو گیا تھا، اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تو (اللہ سے) کچھ دعا کرتا تھا یا کچھ مانگتا تھا۔ اُس نے کہا ہاں میں یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ جو عذاب تو مجھ پر آخرت میں کرنے والا ہے وہ دنیا ہی میں مجھ پر کر لے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہ تو اُس عذاب کی طاقت نہیں رکھتا کیوں تو نے یہ دعا نہیں کی۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (14)

(ترجمہ) اے اللہ ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اس شخص نے یہ ہی دعا کی اللہ نے اس کو شفاء عطا فرمائی۔

(15) ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص یا اسکا بھائی بیمار ہو تو یہ دعا پڑھے

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ

شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَءُ ۔ (15)

(ترجمہ) ہمارا پروردگار اللہ ہے جو آسمان میں ہے (اے اللہ) تیرا نام پاک ہے۔ تیرا حکم آسمان اور زمین میں ہے جیسا کہ تیری رحمت آسمان میں ہے اب تو اپنی رحمت زمین میں اتار ہمارے وہ گناہ جو ہم نے جان کر کئے ہیں اور وہ گناہ جو ہم نے چوک کر کئے ہیں بخش دے۔ تو ہی پاک لوگوں کا پروردگار ہے اپنی شفاؤں میں سے شفاء اور اپنی رحمتوں سے رحمت اس بیمار پر اُتار کہ وہ اچھا ہو جائے۔

نسائی کی روایت میں یہ ہے کہ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص نے آ کر یہ کہا کہ میرے باپ کا پیشاب بند ہو گیا ہے اور سنگ مثانہ یعنی پتھری کی بیماری ان کو ہو گئی ہے۔ تو انہوں نے اس کو یہ دم سکھا دیا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ امام احمد نے بھی اس حدیث کو فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے کسی قدر اختلاف کے ساتھ باسناد ضعیف روایت کیا ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ اس دعا کو تین بار پڑھے۔ پھر تین بار معوذتین پڑھے (مسند احمد صفحہ ۲۱ ج ۶)

ف۔ یہ دُعاء عام بیماریوں کیلئے بھی ہے نہ کہ خاص احتباس بول
اور سنگ مثانہ کیلئے

بُخار اور ہر قسم کے درد اور زخم کے لئے دُعائیں

(16) عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک درد کی شکایت کی جسکی تکلیف وہ اپنے جسم میں پاتے تھے جب سے وہ مسلمان ہوئے تھے۔ تو اُن سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس جگہ تیرے جسم میں درد ہے اُس پر ہاتھ رکھ اور تین بار کہہ بِسْمِ اللّٰہِ اور سات بار کہہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔ (16)

(ترجمہ) اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اُس چیز کی برائی سے جسکی تکلیف میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں

امام مالک، ابوداؤد اور امام احمد کی روایت میں یہ ہے کہ درد کے مقام پر داہنا ہاتھ سات بار پھیر اور کہہ

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ (17)

(ترجمہ) اللہ کے غلبہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسکی تکلیف میں پاتا ہوں۔ ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ وَ سُلْطَانِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ

(ترجمہ) اللہ کے غلبہ اور اس کی قدرت اور اس کی سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسکی تکلیف میں پاتا ہوں۔

(وقال حسن صحیح صفحہ ۱۳ ج ۲)

(17) ۔محمد بن سالم رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ مجھ سے ثابت بنانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے محمد جب تیرے جسم میں تکلیف ہو تو تکلیف کے مقام پر ہاتھ رکھ پھر کہہ بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ مِنْ وَّجَعِیْ ھٰذَا۔

(ترجمہ) اللہ کے نام سے اللہ کے غلبہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اپنے اس درد کی برائی سے جس کی تکلیف میں پاتا ہوں۔

پھر ہاتھ اپنا اٹھالے۔ پھر ایسا ہی بعدد طاق کر کیونکہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے یہ فرمایا ہے (18)

(18) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی بی بی زینت رضی اللہ عنہا کے بھتیجے سے روایت ہے کہ زینت رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ایک بڑھیا جو سرخ بادہ کا منتر پڑھا کرتی تھی ہمارے یہاں آیا کرتی تھی اور ہمارے یہاں ایک تخت تھا جسکے پائے لانبے لانبے تھے اور عبداللہ رضی اللہ عنہ جب گھر میں آتے تھے تو کھانستے اور آواز دیتے تھے۔ پس وہ ایک دن گھر میں آئے۔ جب بڑھیا نے انکی آواز سنی تو اُن سے چھپ گئی۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ میرے پہلو میں آکر بیٹھے میری گردن میں ایک دھاگا دیکھا۔ کہا یہ کیا ہے۔ میں نے کہا کہ اس میں سُرخبادہ کا میرے

لئے منتر پڑھا گیا ہے، عبداللہ نے اسکو کھینچ کر کاٹ ڈالا اور پھینکدیا اور کہا کہ عبداللہ کے گھرانے والوں کو شرک کی کوئی حاجت نہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ منتر اور تعویذ اور تولہ (ایک قسم کا سحر ہے) یہ سب شرک ہیں۔ میں نے کہا کہ میں ایک دن گھر سے نکلی تو مجھے فلاں شخص نے دیکھا پس میری اُس آنکھ سے اس کے مقابل تھی پانی بہنے لگا۔ جب میں اس پر منتر استعمال کرتی ہوں تو پانی بہنا موقوف ہو جاتا ہے اور جب منتر کا استعمال چھوڑ دیتی ہوں تو پھر پانی بہنے لگتا ہے۔ کہا وہ شیطان ہے جب تو اس کی اطاعت کرتی ہے تو وہ تجھ کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسکی نافرمانی کرتی ہے تو وہ اپنی انگلی تیری آنکھ میں چبھوتا ہے۔ اگر تو اس طرح کرے جسطرح رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے تو وہ تیرے لئے بہتر ہو اور لائق تر اس کے ہو کہ تو شفا پائے (وہ یہ ہے کہ) تو اپنی آنکھ میں پانی چھڑکے اور یہ دعا پڑھے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا (19)

(ترجمہ) بیماری کو دور کر اے تمام لوگوں کے پروردگار تو شفاء دے۔ تو ہی شفاء دینے والا ہے۔ شفاء نہیں ہے مگر تیری شفاء۔ ایسی شفاء دے جو کسی بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

(19) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی آدمی بیمار ہوتا اسکو پھوڑا یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور فرماتے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِیْقَةُ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ (20)

ایک روایت میں وَرِیْقَةُ کی جگہ بِرِیْقَةِ ہے

(ترجمہ) اللہ کے نام سے یہ ہماری زمین کی مٹی ہے اور یہ ہم میں سے ایک کا تھوک ہے، ہمارا بیمار ہمارے پروردگار کے حکم سے شفاء دیا جائے۔

ف۔ اسکا طریقہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ اپنے کلمے کی انگلی میں اپنے منہ کا لعاب لگا کر اسکو خاک آلودہ کر کے درد یا زخم کے مقام پھیرے اور پھیرنے کی حالت میں یہ کہتا جائے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا آخر تک (21)

(20) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں کو بخار اور سارے دردوں کے لئے تعلیم فرماتے تھے کہ یہ کہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (22)

(ترجمہ) اللہ کے نام سے جو بڑا ہے جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جو بڑا ہے

(21) ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کو بخار آئے اور بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے تو اسکو ٹھنڈے پانی سے بجھائے۔ نماز فجر کے بعد اور سورج نکلنے سے

پہلے کسی نہر رواں میں جا کر پانی کے بہاؤ کی طرف منہ کر کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ پھر اس میں تین غوطے لگائے۔

ترجمہ اللہ کے نام سے اے اللہ اپنے بندے کو شفاء دے اور اپنے رسول کو سچا کر۔ تین دن تک ایسا کرے۔ اگر تین دن میں نہ اچھا ہو تو پانچ دن تک ایسا کر اگر پانچ دن میں نہ اچھا ہو تو سات دن تک ایسا کرے اگر سات دن میں نہ اچھا ہو تو نو دن تک ایسا کرے۔ اللہ عزوجل کے حکم سے بخار نو دن سے آگے نہ بڑھے گا۔ (23)

نوٹ: عرب میں بخار گرمی کا ہوتا ہے اس لئے آپ ﷺ نے بخار کے لئے یہ حکم دیا تھا پاکستان میں سردی کا بخار بھی ہوتا ہے لہٰذا ہر بخار میں ایسا نہیں کرنا چاہئے اور اب چونکہ اللہ تعالیٰ نے علاج کی سہولت دیدی ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے، دوا دارو بھی سنت رسول ہے (حسن زئی)

آشوبِ چشم کی دُعا

(22) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یا آپ کے گھر والوں میں سے یا آپ کے اصحاب میں سے کسی کو آشوب چشم ہوتا تو رسول اللہ ﷺ ان کلمات کیساتھ دُعاء فرماتے

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ (24)

(ترجمہ) اے اللہ مجھ کو میری بینائی سے فائدہ دے تندرست کر اور اسکو میرا وارث کر اور دشمن میں میرا بدلہ دکھا دے اور اس شخص پر جس نے مجھ پر ظلم کیا میری مدد کر۔

کان بجنے کی دُعا

(23) رسول اللہ ﷺ کے مولیٰ ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجے تو

مجھے یاد کرلے اور مجھ پر درود بھیجے اور یہ کہے ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ [25]

(ترجمہ) اللہ اس شخص کو بھلائی کے ساتھ یاد کرے جو مجھ کو یاد کرے۔

لڑکوں کی حفاظت کی دُعاء

[24] عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی حفاظت کے لئے یہ دعا فرمایا کرتے تھے

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَآمَّۃٍ

(ترجمہ) اللہ کے پورے کلموں کے ذریعے سے ہر شیطان اور زہریلے ہلاک کرنے والے جانور سے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے پناہ مانگتا ہوں۔

اور فرماتے تھے کہ تم دونوں کے باپ (ابراہیم علیہ السلام) اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) کے لئے یوں ہی دُعا کیا کرتے تھے۔ [26]

نظرِ بد کا علاج

[25] ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جن اور انسان کی نظرِ بد سے پناہ مانگتے تھے یہاں تک کہ معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نازل ہوئیں۔ جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو آپ نے انہیں دونوں کو لے لیا اور انکے سوا اور چیزوں کو چھوڑ دیا [27]

[26] عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث جسمیں سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے نظر لگ جانے کے ذکر میں یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے سینے پر ہاتھ رکھا پھر یہ فرمایا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا پھر یہ فرمایا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ [28]

(ترجمہ) اللہ کے نام سے اے اللہ اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اسکی تکلیف دور کر

[27] عائشہ رضی اللہ عنہا سے راویت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لئے نظرِ بد سے بچنے کی دعا پڑھتی تھی۔ پس اپنا ہاتھ آپ کے سینہ مبارک پر رکھتی تھی اور یہ کہتی تھی اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَآءُ لَاکَاشِفَ لَہٗ اِلَّآ اَنْتَ [29]

(ترجمہ) تکلیف کو مٹا دے اے تمام لوگوں کے پروردگار تیرے ہی ہاتھ میں شفاء ہے۔ تیرے سوا کوئی اسکا دور کرنے والا نہیں ہے۔

ف یہ دعا عام بیماریوں کے لئے ہے جیسا کہ خود عائشہ رضی اللہ عنہا سے صحیح بخاری صفحہ ۸۵۴ ج ۲، صحیح مسلم صفحہ ۲۲۲ ج ۲ اور مسند احمد صفحہ ۲۰۸ ج ۶ میں مروی ہے۔

دیوانے کا علاج

[28] خارجہ بن صلت رحمہ اللہ تعالٰی اپنے چچا (علاقہ بن صمار رضی اللہ عنہ بعض کہتے ہیں کہ ان کا نام عبداللہ ہے) سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آکر مسلمان ہوئے۔ پھر آپ کے یہاں سے رخصت ہو کر چلے۔ راہ میں ایک قوم پر گذر ہوا جسمیں ایک دیوانہ لوہے میں جکڑا ہوا تھا اسکے گھر والوں نے ان سے کہا کہ ہم کو یہ خبر ملی ہے کہ تمھارے

یہ صاحب (رسول اللہ ﷺ) بھلائی لائے ہیں پس کیا تمھارے پاس اس دیوانے کی کوئی دوا ہے۔ خارجہ بن صلت کے چچا کا بیان ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا وہ اچھا ہو گیا۔ اس پر انہوں نے سو بکریاں مجھے دیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ ﷺ کو اسکی خبر دی۔ آپ نے فرمایا کہ اس سورت کے سوا اور بھی کچھ پڑھا تھا؟ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا کہ ان بکریوں کو قبول کر میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو شخص ناجائز منتر کے ذریعے سے کھاتا ہے وہ برا ہے اور تو نے سچے دم کے ذریعے سے کھایا ہے [30] اور ایک روایت میں یہ ہے کہ خارجہ بن صلت کے چچا نے تین دن تک صبح و شام سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔ اور جب سورت ختم کرتے تھے تو اپنے تھوک کو جمع کر کے اس پر تھوک دیتے تھے۔

سانپ اور بچھو وغیرہ کے زہر کا علاج

[29] ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے

چند اصحاب کا ایک قبیلہ عرب پر گذر ہوا جس نے انکی ضیافت نہ کی اسی درمیان میں اُس قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈنگ مارا اس قبیلے والوں نے ان لوگوں سے کہا کہ تمھارے ساتھ کوئی دوا دینے والا یا کوئی منتر پڑھنے والا ہے ان لوگوں نے کہا کہ تم لوگوں نے ہماری ضیافت نہیں کی۔ ہم تمھارا کام مفت نہیں کریں گے۔ ہمارے لئے کچھ اُجرت مقرر کردو۔ انہوں نے چند بکریاں (جن کی تعداد تیس ۳۰ تھی) اجرت مقرر کیں پھر ان میں ایک شخص ام القرآن (یعنی) سورہ فاتحہ پڑھنے لگا اپنے تھوک کو منہ میں جمع کر کے اس پر تھوکنے لگا۔ وہ شخص اچھا ہو گیا۔ پھر بکریاں انکو دی گئیں۔ ان لوگوں نے کہا کہ ہم نہ لیں گے یہاں تک کہ نبی ﷺ سے پوچھ لیں۔ آپ ﷺ سے اس بات کو پوچھا۔ آپ ہنسے اور فرمایا کہ تجھکو یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ سورۃ دم ہے۔ ان بکریوں کو لے لو اور میرے لئے بھی حصہ لگاؤ (32)

ف سات بار پڑھے جیسا کہ روایت ترمذی میں ہے۔

(30) علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو نماز کی حالت میں بچھو نے ڈنگ مارا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اللہ بچھو پر لعنت کرے نمازی اور بے نماز کسی کو بھی نہیں چھوڑتا۔ پھر نمک اور پانی منگوا کے اس سے اُس مقام کو تر کرنے لگے اور قُلْ يَاۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے جاتے تھے۔ (33)

(31) عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک دم پیش کیا جو زہریلے جانور کے زہر کے لئے تھا۔ آپ نے ہم کو اس دم کی اجازت دی اور فرمایا کہ یہ فقط جن کے عہدوں میں سے ہے۔ وہ دم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِّلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطَا (34)

(ترجمہ) اللہ کے نام سے (دم کرتا ہوں) سر کا شدید زخم ہے سمندری نمک کی طرح سخت جلن ہے۔

آسیب زدہ کا علاج

(32) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی نے آکر کہا یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے پوچھا کیا بیماری ہے۔ اس نے کہا کہ اس پر آسیب ہے فرمایا کہ اسکو میرے پاس لے آ۔ پس وہ اس کو آپ کے پاس لے آیا۔۔۔۔۔ نبی ﷺ نے اسکو ان آیتوں سے پناہ دی۔ فاتحہ الکتاب اور سورہ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں اور دو آیتیں وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، آیۃ الکرسی، سورہ بقرہ کے آخری کی تین آیتیں اور آل عمران کی ایک آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور سورۃ اعراف کی ایک آیت اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، سورہ مومنین کا آخر فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ، سورۃ جن کی ایک آیت وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا، سورۃ والصافات کے شروع کی دس آیتیں اور سورہ حشر کے آخر کی تین آیتیں، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین

پھر وہ اعرابی ایسا اٹھ کھڑا ہوا گویا کہ کبھی بیمار ہی نہیں ہوا تھا (35)

ف۔ وہ آیتیں جو اس حدیث میں مذکور ہیں یہ ہیں۔ پہلے سورۃ فاتحہ پڑھے اس کے بعد یہ آیتیں پڑھے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰۤئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰۤئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذ
نہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون
بشیء من علمہ الا بما شآء وسع کرسیہ
السموت والارض ولا یؤدہ حفظھما و
ھو العلی العظیم ۝ للہ ما فی السموت وما فی
الارض وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ
یحاسبکم بہ اللہ فیغفر لمن
یشآء ویعذب من یشآء واللہ علی کل
شیء قدیر ۝ امن الرسول بما انزل الیہ
من ربہ والمؤمنون کل امن باللہ وملئکتہ
وکتبہ ورسلہ لا نفرق بین احد من
رسلہ وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک
ربنا والیک المصیر ۝ لا یکلف اللہ

نفسا الا وسعھا لھا ما کسبت وعلیھا ما
اکتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او
اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما
حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا
تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا و
اغفر لنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا
علی القوم الکفرین ۝ شھد اللہ انہ لا
الہ الا ھو والملئکۃ واولوا العلم قائما
بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم ۝
ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی
ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی
الیل النھار یطلبہ حثیثا والشمس
والقمر والنجوم مسخرت بامرہ الا لہ
الخلق والامر تبارک اللہ رب العلمین ۝

فتعلی اللہ الملک الحق لا الہ الا ھو
رب العرش الکریم ۝ ومن یدع مع اللہ الھا
اخر لا برھان لہ بہ فانما حسابہ عند
ربہ انہ لا یفلح الکفرون و قل رب اغفر
وارحم وانت خیر الرحمین ۝ والصفت صفا
فالزجرت زجرا ۝ فالتلیت ذکرا ان الھکم
لواحد ۝ رب السموت والارض وما بینھما
ورب المشارق ۝ انا زینا السمآء الدنیا
بزینۃ الکواکب ۝ وحفظا من کل شیطن
مارد ۝ لا یسمعون الی الملا الاعلی ویقذفون
من کل جانب ۝ دحورا ولھم عذاب
واصب ۝ الا من خطف الخطفۃ فاتبعہ
شھاب ثاقب ۝ فاستفتھم اھم اشد خلقا
ام من خلقنا انا خلقنھم من طین لازب ۝

لو انزلنا ھذا القران علی جبل لرایتہ
خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک
الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون
ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو علم الغیب
والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ۝
ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس
السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار
المتکبر سبحن اللہ عما یشرکون ۝
ھو اللہ الخالق الباریء المصور لہ الاسمآء
الحسنی یسبح لہ ما فی السموت والارض
وھو العزیز الحکیم ۝ وانہ تعالی جد ربنا
ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا ۝ اس کے بعد
قل ھو اللہ احد ۝ قل اعوذ برب الفلق ۝
قل اعوذ برب الناس ۝ پڑھے

دفع سحر کا طریقہ

(33) لبید بن اعصم یہودی نے نبی ﷺ پر جادو کیا اور کمان کے چلّے میں گیارہ گرہیں دیکر چاہ ذردان میں ایک پتھر کے نیچے دبا دیا آپ بیمار ہو گئے۔ جبریل علیہ السلام معوذتین جن میں گیارہ آیتیں ہیں لیکر نازل ہوئے اور آپ کو سحر کے سب حالات سے خبر دی۔ آپ نے اس کنوئیں سے اس چلّے کو منگوایا اور یہ دونوں سورتیں پڑھنے لگے۔ جب ایک آیت پڑھتے تھے ایک گرہ کھلتی تھی یہاں تک کہ آخر میں سب گرہیں کھل گئیں اور آپ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے گویا رسی میں بندھے تھے کھل گئے (36)

(34) قعقاع بن حکیم رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ کعب احبار رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر یہ کلمات نہ ہوتے جنکا میں ورد رکھتا ہوں تو یہود (اپنے سحر کے ذریعے سے) مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ اُن

سے کہا گیا کہ وہ کونسے کلمات ہیں کہا اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامّٰتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ (37)

(ترجمہ) پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی ذات کی جو ایسا بڑا ہے کہ اس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے اور اللہ کے ان پورے کلموں کی جن سے نہ کوئی نیک کار تجاوز کرتا ہے نہ کوئی بدکار اور اللہ کے سارے اچھے ناموں کی جنکو میں نے جان لیا اور جنکو نہیں جانا ان سب چیزوں کی برائی سے جنکا اس نے اندازہ کیا اور جنکو بلا تفاوت پیدا کیا اور پھیلایا۔

ف دفع سحر کے لئے یہ آیتیں نہایت مفید ہیں اور بارہا مؤلف کے

تجربہ میں آچکی ہیں۔ سورۃ فاتحہ۔ سورۃ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں مُفْلِحُوْنَ تک اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور سورہ بقرہ کے آخر کی تین آیتیں لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ تک اور آخر سورہ بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ سے آخر سورۃ تک اور سورۃ والصّافات کے شروع کی دس آیتیں لَازِبٍ تک اور رحمٰن کی دو آیتیں يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورۃ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورۃ تک اور سورۃ جن کے شروع کی دس آیتیں شَطَطًا تک اور چاروں قل (كذا ذكره حجة الهند مولانا ولی المحدث الدهلوی رحمة الله تعالىٰ فی رسالة المسماة بالقول الجميل فی بيان اسوالسبيل)

حوالہ جات

(1) رواه الحاكم فی المستدرك . الترغيب والترهيب صفحه ٦٢٠

(2) الترمذی وحسنه صفحه ٢٠٠ ج ٢ وابن ماجه صفحه ٢٧٧ والنسائی وابن حبان فی صحيحه والحاكم . الترغيب والترهيب ظ ٦٢٠

(3) رواه ابن ابی شيبة والنسائی وابن السنی صفحه ٧٦ وابو نعيم فی الحلية وهو صحيح . منتخب كنز العمال صفحه ١٩ ج ٣

(4) رواه البخاری صفحه ٢٢٨ ج ٢ والنسائی صفحه ٢٣٨ ج ٣

(5) رواه ابن السنی صفحه ١٧٥ والحاكم فی المستدرك. نزل الابرار صفحه ٢٧٣

(6) رواه احمد صفحه ٢٣٩ ج ١ ، ابو داود ، سكت عنه ٨٦ ج ١ ، الترمذی وحسنه صفحه ٢٣٢ ج ٢ ، النسائی ابن حبان فی صحيح والحاكم وقال صحيح على شرط البخاری . الترغيب والترهيب صفحه ٦٢٠ نزل الابرار صفحه ٢٧٣ . كتاب الاذكار صفحه ٦٢

(7) رواه ابو داود وسكت عنه صفحه ٨٧ ج ٣ ، ابن حبان ، صحيح والحاكم وقال صحيح على شرط مسلم نزل الابرار صفحه ٢٧٣

(8) رواه البخاری صفحه ١٥ ج ٣ ومسلم صفحه ٢٢٢ ج ٢ واحمد صفحه ٣٣ . ١١٣٣٥ . ١١٥ . ١٢٧ . ٢٧٨ ج ٦ .

(9) رواہ مسلم صفحہ ۲۱۹ ج ۲ والترمذی و قال حسن صحیح
صفحہ ۱۲۳ ج ۱ وابن ماجہ صفحہ ۲۶۰ والنسائی و صححہ النووی
فی الاذکار صفحہ ۶۲.

(10) رواہ مسلم صفحہ ۲۲۹ ج ۲، رواہ احمد باختلاف یسیر
صفحہ ۱۶۰ ج ۶

(11) رواہ حمد ۳۴۶ ج ۲، الحاکم فی المستدرک، ابن ابی شیبۃ فی
مصنفہ، ابن ماجہ صفحہ ۲۶۰ و صححہ السیوطی کذا فی نزل الابرا
صفحہ ۲۷۵.

(12) رواہ احمد باسناد حسن صفحہ ۲۳۳ج۶

(13) ۲ رواہ البخاری صفحہ ۷۷. ۱۹۱ ج ۳ و صفحہ ۱۳ و ۵ ا ج ۴
و مسلم صفحہ ۲۲۲. ۲۲۳ ۲.

(14) رواہ مسلم صفحہ ۳۴۳ ج ۲ و احمد صفحہ ۱۰۷ ج ۳

(15) رواہ ابو داود ھذا لفظہ صفحہ ۱۸۷ ج ۳ و سکت عنہ ھو و المنذری
فی الترغیب و الترھیب صفحہ ۲۱۵ و رواہ النسائی

(16) رواہ مسلم صفحہ ۲۲۴ ج ۲

(17) موطا صفحہ ۳۷۵. سنن ابی داود صفحہ ۱۸۷ ج ۳ مسند امام
احمد صفحہ ۱۲ و ۲۱۷ ج ۴

(18) رواہ الترمذی و حسنہ صفحہ ۲۱۸ ج ۲

(19) رواہ ابن ماجہ عن ابن اخت زینت صفحہ ۲۶۰ و ابوداود باختصا
ر عن ابن اخی زینت صفحہ ۱۸۶ ج ۳ و ھق کذا فی بعض نسخ ابن ماجہ و
ھو علی کلا التقدیرین مجھول و رواہ الحاکم اخصر منھا و قال صحیح
الاسناد کذا فی الترغیب والترھیب صفحہ ۶۱۲ قلت و رواہ ایضا
احمد عن ابن اخی زینت صفحہ ۳۸۱ ج ۱ و ھو الصحیح و اسمہ عمر
و بن الحارث بن المصطلق و ھو ثقۃ من کبار التابعین کما صرح بہ التر
مذی باب زکوۃ الحلی من جامعہ صفحہ ۸۴ ج ۱ والحافظ فی التقریب
صفحہ ۳۹۳ و اما ما قال فی آخرہ کانہ صحابی ولم ارہ مسمی فھو مبنی علی النسیان.

(20) رواہ البخاری صفحہ ۵۱ ج ۴ مسلم صفحہ ۳۳۲ ج ۲

(21) شرح صحیح مسلم للنووی.

(22) رواہ ابن سنی صفحہ ۱۸۱ و الحاکم فی المستدرک و صحیح ابن
ابی شیبۃ فی مصنفہ نزل الابرار صفحہ ۲۷۶

(23) رواہ احمد صفحہ ۲۸۹ ج ۵ والترمذی صفحہ ۳۲ج ۲ وابن السنی۱۸۲
و سندہ لا باس بہ و فیہ سعید بن زرعۃ الحمصی ذکرہ ابن حبان فی الثقات

(24) رواہ الحاکم فی المستدرک. نزل الابرار صفحہ ۲۶۷. منتخب کنز العمال
صفحہ ۸۱ و ۸۲

(25) رواہ ابن السنی بسند ضعیف ۵۹ و الطبرانی فی معاجمہ الثلثۃ قال فی مجمع
الزدائد اسنادہ فی الکبیر حسن. نزل الابرار صفحہ ۳۷۲.

(26) رواہ البخاری صفحہ ۱۹۳ ج ۲ والترمذی صفحہ ۴۹ ج ۲ و قال حسن صحیح
و احمد صفحہ ۲۳۶ ج ۲۷۰ ج ۱

(27) رواہ الترمذی و حسنہ صفحہ ۲۸ ج ۲ و النسائی صفحہ ۱۷۳ ج ۲ و ابن
ماجہ صفحہ ۱۵۹.

(28) رواہ النسائی و ابن ماجہ و الحاکم و احمد صفحہ ۴۴۷ ج ۳. نزل الا
برار صفحہ ۴۲۶

(29) رواہ احمد بسند صحیح صفحہ ۱۳۱ ج

(30) رواہ احمد ۲۱۰ و ۲۱۱ ج ۵ و ابو داود سکت عنہ صفحہ ۱۸۳ و
۱۸۸ ج ۳ و صححہ النووی فی الاذکار صفحہ ۶۰.

(31) صحیح بخاری صفحہ ۱۹۰ ج ۳

(32) رواہ البخاری صفحہ ۳۰ ج ۲ و صفحہ ۱۹۰ ج ۲ و ھذا لفظ صفحہ
۱۴ و ۱۵ و مسلم صفحہ ۲۲۴ ج ۲ و احمد صفحہ ۱۰ ج ۳

(33) رواہ ابطرانی فی معجمہ الصغیر قال فی مجمع الزوائد اسنادہ حسن نزل الا
برار صفحہ ۲۶۹

(34) رواہ الطبرانی فی الکبیر قال فی مجمع الزوائد اسنادہ حسن نزل الابرا
ر صفحہ ۲۶۹.

(35) رواہ الطبرانی فی الکبیر قال فی مجمع الزوائد اسنادہ حسن نزل الا
برار صفحہ ۲۶۹.

(36) تفسیر جلالین و غیرہ

(37) رواہ مالک فی الموطا صفحہ ۳۷۷